تبصرے

دلی کی چند عجیب ہستیاں از جناب اشرف صاحب صبوحی تقطیع متوسط ضخامت ۲۷۴ صفحات طباعت اور کتابت بہتر شائع کردہ انجمن ترقی اردو دہلی پتہ۔ قیمت عہ۲ بلاجلد اور ہے مجلد

۱۸۵۷ء کے ہنگامہ کے بعد دلی کی بہار لٹ گئی اور اس کا سہاگ اجڑ چکا تھا لیکن پھر بھی اس میں ایک بانکپن اور ایک خاص طرح کی دلکشی تھی اور یہ بانکپن طبقۂ علیا کے لوگوں سے لیکر نیچے درجہ کے لوگوں اور معمولی پیشہ وروں تک میں پایا جاتا تھا۔ اس کتاب میں اسی دور کی چند عجیب ہستیوں کے حالات بیان کئے گئے ہیں جس طرح یہ ہستیاں مثلاً میر باقر، مٹھو بھٹیارا، گھمی کبابی، مکن نائی، مرزا چپاتی، بیرجی کوے، سیدانی بی بی، نیازی خانم وغیرہم اپنے عادات واطوار، سج دھج، وضع قطع، بات چیت اور طور طریق کے لحاظ سے نہایت دلچسپ اور عجیب ہستیاں ہیں۔ اسی طرح ان لوگوں کے حالات جس زبان میں سنائے گئے ہیں وہ بھی دلی کی خالص ٹکسالی اور لال قلعہ کی بیگماتی زبان ہونے کی وجہ سے نہایت دلچسپ، شیریں اور بہت عجیب وغریب ہے۔ اب اس زبان کے لکھنے اور بولنے والے دلی میں بھی خال خال ہی رہ گئے ہیں اور انھیں میں ایک اس کتاب کے فاضل مصنف ہیں۔ جو اربابِ ذوق، دلی کی پرانی معاشرت، بول چال اور قدیم تہذیب وتمدن کی جھلک دیکھنا اور ساتھ ہی یہاں کی بیگماتی روزمرہ اور ٹکسالی زبان کا لطف لینا چاہتے ہوں اُن کو اس کتاب کا کم ازکم ایک مرتبہ ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔ کتاب کے آخر میں خاص خاص لفظوں اور محاوروں کی مع ان کی تشریح کے اگر ایک فہرست بھی شامل کردی جاتی تو بہت اچھا ہوتا کیونکہ اس میں بہتیرے الفاظ اور محاورے ایسے ہیں کہ ابھی تک سینہ بسینہ ہی منتقل ہوتے رہے ہیں۔ عام متداول لغات میں بھی نہیں مل سکتے۔

مشاہیرِ اہلِ علم کی محسن کتابیں مرتبہ مولانا محمد عمران خاں صاحب ندوی تقطیع خورد ضخامت ۲۰۰ صفحات